سوال

(399)کیا شادی شدہ تنگدست بیٹی مصرفِ زکوۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے اپنی لڑکی کی شادی کردی ہے اور وہ لڑکی اپنے گھر میں بڑی تنگدستی کی زندگی بسر کررہی ہے، کیا اس کا باپ اسے زکوۃ دے سکتا ہے؟ (ایک سائل: مین بازار کامونکے) (۲۳جون ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقروفاقہ کی صورت میں والد اپنی شادی شدہ بیٹی کو زکوۃ کا مال دے سکتا ہے۔ ''صحیح بخاری''میں ہے :

''ایک شخص یزید نے صدقہ کا مال مسجد میں رکھا تاکہ کسی حق دار کو دے دیا جائے۔ اتفاقاً بیٹے نے آکر اٹھا لیا۔ باپ کو پتہ لگا تو کہا 'وَاللّٰهِ مَا اِيَّاكَ اَرَدْتُ''اللہ کی قسم میں نے تجھے دینے کا ارادہ نہیں کیا۔'' جب رسول اللہ ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: لَکَ مَا نَوَیْتَ یَا یَزِیدُ وَلَکَ مَا اَخَذْتَ یَا مَعْنُ' (صحیح البخاری، باب إِذَا تَصَدَّقَ عَلَی ابْنِهِ وَهُوَلَا یَشْعُرُ، رقم:۱۴۲۲)

''یعنی یزید تیرے لیے وہ کچھ ہے جو تو نے نیت کی ہے اور اے معن حاصل کردہ مال کا حقدار تو ہے۔''

مذکورہ حدیث میں تصریح لڑکے کی ہے لیکن بحیثیت اولاد دونوں کا حکم یکساں ہے۔ بالخصوص اس صورت میں جب کہ خاوند کسب سے عاری ہو۔ یا لاپتہ ہو یا وفات پا چکا ہو وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:325